حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

****

چیدہ چیدہ نکات برائے حج پالیسی 2014ء

۱۔ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی حرم کی توسیع کی وجہ سے پاکستان کو 20 فیصد کی کے ساتھ 143,368 حجاج کا کوٹہ ملا ہے۔

۲۔ سرکاری اور پرائیویٹ حج سکیم میں 50-50 کی بنیاد پر 143,368 سیٹیں تقسیم کی گئی ہیں۔

۳۔ تاہم 15000 حجاج کا کوٹہ جو کہ پچھلے سال پرائیویٹ سکیم سے معاہدہ کے تحت ادھار لیا تھا وہ واپس پرائیویٹ سکیم کو ملے گا۔

۴۔ پہلے آیئے اور پہلے پایئے کی بنیاد پر بینک 21 اپریل 2014ء سے درخواستیں وصول کرنا شروع کریں گے۔

۵۔ پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی کسی کو بھی مفت حج پر نہیں بھیجا جائے گا۔

٦۔ سرکاری سکیم کے تحت حج پیکیج -/262,231 روپے کوئٹہ، کراچی اور سکھر سے اور 272,231 روپے پشاور، اسلام آباد، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، سیالکوٹ اور فیصل آباد سے ہوگا جو کہ پچھلے سال 285,070 روپے اور 295,070 روپے تھا۔ اگر کوئی قربانی اسلامک ڈویلپمنٹ بینک سے کروانا چاہے تو 14,500 روپے اس کے علاوہ جمع کروانا ہوں گے۔

۷۔ سرکاری حج سکیم کے تحت چار سکوئر فٹ کے حساب سے رہائش کی مد میں 3000 سعودی ریال فی حاجی وصول کیئے جائیں گے۔

۸۔ مکہ مکرمہ میں رہائش کے اصل اخراجات (Actual) اور مدینہ منورہ میں 500 سعودی ریال کے حساب سے لئے جائیں گے۔

۹۔ پانچ فیصد کوٹہ لیبر، غریب ملازمین، خیراتی اداروں یا ھارڈ شپ کیسز کے لئے مختص کیا گیا ہے۔

۱۰۔ ہر حج درخواست دہندہ اس امر کی ضمانت دے گا کہ وہ حج پر روانہ ہونے سے پہلے مبلغ -/1500 سعودی ریال بطور زادہ راہ خود بندوبست کرے گا۔

۱۱۔ تمام حجاج کرام صرف ان مخصوص ائیر لائنز پر سفر کریں گے جس کا معاہدہ حکومت پاکستان کے ساتھ بابت حج ہوا ہے۔ ان ائیر لائنز کا کرایہ شمالی اضلاع سے مبلغ 107,700 روپے اور جنوبی اضلاع سے 97,700 روپے ہوگا۔

۱۲۔ سرکاری سکیم کے تحت حجاج کی نصف تعداد براہ راست مدینہ منورہ روانہ ہوگی اور اسی طرح حج کے فرائض ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ سے وطن عزیز واپس آئیں گے۔

۱۳۔ حج 2014 کے لئے نجی سطح پر صرف وہ کمپنیاں حج کی خدمات سرانجام دیں گی جنہوں نے یہ فرائض 2013ء میں انجام دیئے تھے۔ اس کے علاوہ وہ کمپنیاں جو سعودی حکومت کی طرف سے بلیک لسٹ ہوچکی ہوں یا وزارت ہذا کی طرف سے غیر معیاری سہولیات کی بابت سزا یافتہ ہوچکی ہوں، حج 2014 کے لئے نا اہل ہوں گی۔

۱۴۔ وزارت ہذا نئی کمپنیوں کے کاغذات کی چھان بین کرنے کے بعد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرمز کی سفارشات اور ان کمپنیوں کی قابلیت کے مطابق مخصوص حج کوٹہ الاٹ کرے گی۔

۱۵۔ حج 2014 کی بابت حجاج کی فلاحی خدمات کے لئے وزارت ہذا 450 طبی معاونین، 300 معاونین حجاج، 270 سیزنل سٹاف اور 400 مقامی خدام الحجاج کی تعیناتی کرے گی۔

۱۶۔ وزارت ہذا حجاج کرام کی اصلاح اور تربیت کے لئے ایک جامع پروگرام مرتب کرے گی۔

۱۷۔ وزارت ہذا نے حجاج محافظ سکیم کے تحت حج پالیسی 2014، میں حاجی صاحبان کے انتقال کی صورت میں معاوضہ تین لاکھ روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کر دیا ہے۔

۱۸۔ وزارت ہذا حجاج کرام کے قیام اور سہولیات کی بابت اپنی مانیٹرنگ اور نگرانی کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کی خواہاں ہے۔